© rasailojaraid.com

نعت

ثنائے خواجۂ بطحا کروں میں
سخن کو نعت سے توقیر دوں میں
وہ سنتے ہیں درود ان پر جو بھیجے
اسی کے ساتھ دل کی بھی کہوں میں
فضیلت کو یہی کافی ہے میری
غلام سید کونین ہوں میں
تری سنت میں سمجھوں کامیابی
بھلے کو اس پہ گر طعنے سنوں میں
کہوں کس منہ سے تیرا امتی ہوں
نہ رستے پر ترے جب تک چلوں میں
خدا وہ دن بھی لائے نعت کہہ کر
حضورِ سرورِ عالم پڑھوں میں
شفاعت داد میں پاؤں سخن کی
طلب اس سے زیادہ کیا کروں میں
بہ فیضِ رحمت اللعالمینی
سدا رحمت کے سائے میں رہوں میں
مجھے عابد نہ خوف و حزن ہوگا
حدیث نعمت ربی کہوں میں

(پروفیسر عابد صدیق)

© rasailojaraid.com